ABC CERTIFIED

صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرائیل نے — جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول (اقبالؒ)

Member A.P.N.S

روزنامہ صبح پشاور

مینجنگ ایڈیٹر

بشیر خان بابر

پشاور، راولپنڈی اور ایبٹ آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 19 | جمعۃ المبارک 22 مئی 2020ء، 28 رمضان المبارک 1441ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 294

جمہوریت پر کورونا کے اثرات پر آن لائن ورکشاپ

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ میں مختلف امور پر روشنی ڈالی گئی

پشاور (صبح نیوز) ہر قدرتی آفت اور وباء کسی بھی معاشرے کی معاشی اور سماجی زندگی پر اثرات مرتب کرتی ہے اور یہی حال آج کل کرونا وباء کیوجہ سے نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو درپیش ہے ان خیالات کا اظہار پولیٹکل سائنس ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے سی آر ایس ایس او سی تزون پراجیکٹ کے زیر اہتمام کرونا وبا کیوجہ سے سماجی فاصلہ کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ ورکشاپ میں پورے خیبر پختونخوا سے نو یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے حصہ لیا ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ تمام تر عارضی مشکلات کے باوجود یہ صورتحال ہمیں نئے زاویے اور انداز کیساتھ زندگی گزارنے کا فن سکھاتی ہے یہ صورتحال ہماری خامیوں کی نشاندہی کرتی ہے اور نئے منازل کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہے جمہوری نظام اور بہتر طرز حکمرانی کو اس وقت سب سے بڑا چیلنج معمول کے طریقہ کار اور چیک اینڈ بیلنس سے ہٹ کر جلد فیصلے کرنا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ جلدی کے فیصلوں میں بھی شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور اختیارات کی مرکزیت میں صرف ناگزیر اختیارات کو حاصل اور استعمال کیا جائے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں وباء کی اس مشکل صورتحال میں انسانی حقوق کو نظر انداز کیا جاتا ہے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف مختص مقامات میں محدود کیا جاتا ہے سچ لکھنے والے صحافیوں کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہے حکومت اور سرکاری ادارے (باقی صفحہ 9 نمبر 15)

بقیہ نمبر 15

ورکشاپ

عوام کی نگرانی کی صلاحیت اور اختیار حاصل کر لیتی ہے قانونی جلسے جلوسوں اور احتجاج پر پابندیاں عائد کی گئی ہے خدشہ یہ ہے کہ حالات بہتر ہونے کے بعد بھی حکومتیں ان اختیارات کا غلط استعمال جاری رکھے گی ان کا کہنا تھا کہ غیر سرکاری تنظیموں نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور کام کرنے اور خدمات فراہم کرنے کی اپنی آن لائن صلاحیت میں اضافہ کیا جو خوش آئند ہے اور یونیورسٹیوں سمیت سرکاری اداروں کو بھی اس کی پیروی کرنی چاہیے ورکشاپ کے آخر میں سوال و جواب کا سیشن ہوا۔

Scanned with Ca

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

ABC CERTIFIED

صفحات 12

جلد 31 جمعۃ المبارک 22 مئی 2020ء 28 رمضان المبارک 1441ھ 09 جیٹھ | قیمت 10 روپے | شمارہ 93

جمہوریت پر کرونا کے اثرات، سی آر ایس ایس کی آن لائن ورکشاپ

جمہوری نظام اور بہتر طرز حکمرانی کو بڑا چیلنج معمول کے طریقہ کار اور چیک اینڈ بیلنس سے ہٹ کر فیصلے کرنا ہے، ڈاکٹر عامر رضا

پشاور (سٹی رپورٹر) ہر قدرتی آفت اور وباء کسی بھی معاشرے کی معاشی اور سماجی زندگی پر اثرات مرتب کرتی ہے اور یہی حال آج کل کرونا وباء کیوجہ سے نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو درپیش ہے۔ ان خیالات کا اظہار پولیٹیکل سائنس ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے سی آر ایس ایس او ایس ٹرون پراجیکٹ کے زیر اہتمام کرونا وبا کیوجہ سے سماجی فاصلہ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ ورکشاپ میں پورے پختونخوا سے نو یونیورسٹیوں کے تیرہ طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اوسی ٹرون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک سات سو سے زیادہ طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ تمام تر عارضی مشکلات کے باوجود یہ صورتحال ہمیں آوٹ آف بکس سوچنے اور نئے زاویے اور انداز کیساتھ (بقیہ 8 صفحہ 9)

بقیہ نمبر 8

فن

زندگی گزرانے کا فن سکھاتی ہے یہ صورتحال ہماری خامیوں کی نشاندہی کرتی ہے اور نئے منازل کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دنیا بھر کے لئے ایک غیر معمولی صورتحال ہے اور ایسی صورتحال میں غیر معمولی اقدامات اٹھانا پڑتے ہیں جس کے لئے اختیارات کی مرکزیت درکار ہوتی ہے اور یہی اختیارات کی مرکزیت جمہوریت کے لئے مشکلات کا باعث بنتی ہے۔ کیونکہ کسی بھی صورتحال حتیٰ کہ جنگ کے دوران حاصل کئے گئے اختیارات بھی کوئی واپس کرنے کو تیار نہیں ہوتا ہے۔ جمہوری نظام اور بہتر طرز حکمرانی کو اس وقت سب سے بڑا چیلنج معمول کے طریقہ کار اور چیک اینڈ بیلنس سے ہٹ کر جلدی جلدی فیصلے کرنا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ جلدی کے فیصلوں میں بھی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ اور اختیارات کی مرکزیت میں صرف ناگزیر اختیارات کو حاصل اور استعمال کیا جائے۔ دنیا بھر میں وباء کی اس مشکل صورتحال میں انسانی حقوق کو نظر انداز کیا جاتا ہے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف مختص مقامات میں محدود کیا جاتا ہے۔ سچ لکھنے والے صحافیوں کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہے۔ حکومت اور سرکاری ادارے عوام کی نگرانی کی صلاحیت اور اختیار حاصل کر لیتی ہے۔ قانونی جلسے جلوسوں اور احتجاج پر پابندیاں عائد کی گئی ہے خدشہ یہ ہے کہ حالات بہتر ہونے کے بعد بھی حکومتیں ان اختیارات کا غلط استعمال جاری رکھے گی۔ انھوں نے کہا کہ دنیا کے کئی ایک ممالک میں امسال انتخابات کا انعقاد ان ممالک کا آئینی تقاضا تھا مگر اس وباء کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں کی حکومتوں نے انتخابات کو التوا میں ڈال

Scanned with Cam

DAILY "ADAN" PESHAWAR
ABC Certified
روزنامہ
پشاور
پاکستان
چیف ایگزیکٹیو: حاشر عبداللہ
عدن
ایڈیٹر: طلحہ محمد
قیمت: 10 روپے
جلد نمبر: 14 | جمعۃ المبارک 22 مئی 2020ء 28 رمضان 1441ھ | شمارہ نمبر: 119

جمہوریت پر کورونا کے اثرات، سی آر ایس ایس کا آن لائن ورکشاپ

صورتحال ہمیں نئے زاویئے اور انداز کیساتھ زندگی گزرانے کا فن سکھاتی ہے، ڈاکٹر عامر رضا

پشاور (پ ر) ہر قدرتی آفت اور وباء کسی بھی معاشرے کی معاشی اور سماجی زندگی پر اثرات مرتب کرتی ہے اور یہی حال آج کل کرونا وباء کیوجہ سے نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو درپیش ہے ان خیالات کا اظہار پولیٹکل سائنس ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے سی آر ایس ایس اوسی تروون پراجیکٹ کے زیر اہتمام کرونا وبا کیوجہ سے سماجی فاصلہ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ ورکشاپ میں پورے خیبر پختونخوا سے نو یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات (بقیہ نمبر 36)

جاے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں وباء کی اس مشکل صورتحال میں انسانی حقوق کو نظر انداز کیا جاتا ہے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف مختص مقامات میں محدود کیا جاتا ہے سچ لکھنے والے صحافیوں کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہے حکومت اور سرکاری ادارے عوام کی نگرانی کی صلاحیت اور اختیار حاصل کر لیتی ہے قانونی جلسے جلوسوں اور احتجاج پر پابندیاں عائد کی گئی ہے خدشہ یہ ہے کہ حالات بہتر ہونے کے بعد بھی حکومتیں ان اختیارات کا غلط استعمال جاری رکھے گی ان کا کہنا تھا کہ غیر سرکاری تنظیموں نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور کام کرنے اور خدمات فراہم کرنے کی اپنی آن لائن صلاحیت میں اضافہ کیا جو خوش آئیند ہے اور یونیورسٹیوں سمیت سرکاری اداروں کو بھی اس کی پیروی کرنی چاہیے ورکشاپ کے آخر میں سوال و جواب کا سیشن ہوا۔

Scanned with Car

The Voice of the Time
DAILY TIMES
Editor in Chief: Fazli Haq
PESHAWAR RAWALPINDI
Home Wednesday, June 3rd, 2020 SELECT EDITION: Select Edition ARCHIVES: 22-05-2020 PAGES: Select Page

How COVID-19 Can Impact Democracy, CRSS Ulasi Taroon Workshop held

PESHAWAR: Every crisis has a profound impact on our way of living and governance. Same is the case with COVID-19 which poses a number of public health, economic and democratic challenges not only for Pakistan but globally. Despite all the devastating effects of COVID-19, it gives us the opportunities of innovations like we see in the public health and many other sectors, to think outside the box, rethink strategies and explore new venues where the ones first to scramble to harness these opportunities will the ones to reap the early benefits.

The remarks were made by Prof. Dr. Aamer Raza, Department of Political Science, University of Peshawar during the second round of Ulasi Taroon Online Workshops organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) to discuss the Impact of COVID-19 on democracy. The workshop was digitally attended by around 20 youth leaders from different public and private sector universities across Khyber Pakhtunkhwa and held as part of the Center's efforts to continue to cultivate the young through online conduits for communication, in the absence of physical platforms of youth engagement and development.

Dr. Aamer said that democratic governance is where the will of the public is the core consideration and reflected in the matters of governance. Whether its war, financial crises or an epidemic like COVID-19, extraordinary situations and challenges force to take inevitable extraordinary and emergency measures.

While these situations may last for a certain period of time, but the measures thus taken can become a new normal which in case of COVID-19 can be pose a threat to democracy.

In case of COVID-19, some of the mitigation measures can pose a threat to democracy if they are continued beyond the crises period where the citizens continue to be deprived of some of their fundamental rights that they temporarily vested with the government given the seriousness of the crises. The powers vested with the government during such crises should not be abused and only be used to take measures which qualify necessity given the nature of the challenge. Secondly, there should be a level of transparency with regard to the measures that are being taken by the government including what actions are being taken, how and the outcome expected.

Thirdly, the measures being taken should only represent a proportionate response to the challenge; nothing more, nothing less, to ensure efficient use of resources. This is especially for countries with limited resources to deal with the crises like COVID-19. There is a tendency to centralize powers for swift decision making during crises like COVID-19, which may though expedite the decision-making process but at the same time, it sidelines the democratic norms and checks and balance process. This can also increase probability of the abuse of powers vested with the executive authority through decisions inconsistent with the spirit of democracy, as well as continuation of exclusion decision making even beyond the period of crises.

Scanned with Car